**OPEN ACCESS:** Al-Aijaz Research Journal of Islamic Studies & Humanities
ISSN (ONLINE): 2707-1219 www.arjish.com ISSN (PRINT): 2707-1200
DOI: https://doi.org/10.53575/u14.v6.01(22)132-143



# قرآن واحادیث کی روشنی میں نظر بد کی حقیقت اور اس کے اثرات وتدابیر (ایک تحقیقی جائزہ)

# The Reality of Bad Eyesight and Its Effects and Remedies in the Light of Qur'an and Hadith (A research review)

Dr. Yasmin Nazir
Assistant Professor, Department of Islamic studies,The Govt Sadiq College woman university Bahawalpur.
Email: yasmin.nazir@gscwu.edu.pk

Dr. Muhammad Muavia Khan
Visiting Lecturer,The Islamia University of Bahawalpur.
Email: dr.muaviakhan2872@gmail.com

Syeda Madiha Saif
Department of Islamic studies,The Govt Sadiq College woman university Bahawalpur.
Email: Syedamadihasaif@gmail.com

Received on: 18-01-2022 Accepted on: 20-02-2022

**Abstract**

Knowledge is essential for every Muslim in every age and in entering the faith of every nation that he is aware of the reality of evil eye. Evidence of this has been found in human society since its inception. The evil eye is influenced by evil forces through polytheistic words and actions. Because of this, not only the common man but also the prophets of Allah were affected. Most of the children and men, especially women, fall prey to the evil eye, because Allah Almighty has made women weak and weak-endured, due to which they are subjected to atrocities against them or incidents against their temperament. They put a lot of pressure on their minds. The number of men is generally less than the number of women. Therefore, it is very important to adopt precautionary measures. Therefore, the introduction of the evil eye has been made clear in the light of Qur'an and Sunnah, and the reality of the evil eye and the reality of the opinions of the scholars regarding it have been brought to the fore. Here are some common ways in which having a vision, its symptoms, its effects and the precautions and solutions to avoid it.

**Keywords:** Bad Eyesight, Polytheistic, Children, Precautionary, Women, Qur'an, Sunnah, Islam, Vision.

## تمہید

دین اسلام کی ہمہ گیر خوبیوں اور صفات میں سے ایک نمایاں خوبی یہ ہے کہ ہمارے دین نے ہمیں زندگی کے کسی میدان میں رہنمائی کے بغیر نہیں چھوڑا۔ نظر بد کے علاج اور بچاؤ کے سلسلہ میں ہمارا دین مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ بعض لوگ نظر بد کا انکار یہ کہہ کر دیتے ہیں کہ یہ

سب محض خیالی باتیں یاافسانے ہیں حالانکہ قرآن واحادیث سے اس کی مکمل وضاحت ملتی ہے۔

**عَانَ الرَّجُلُ بِعَيْنِهِ عَيْناً فَهُوَ عَائِنٌ وَ الْمُصَابُ مَعِيْنٌ وَ مَعْيُونٌ** یعنی اس کا فعل ماضی "عان ہے مصدر "عین" ہے فاعل عائن اور مفعول معین اور معیون۔ حافظ ابن حجر فرماتے ہیں: عرب کہتے ہیں **عِنْتَ الرَّجُلَ يَعْنِي- أَمَبْتَهُ بِعَيْنِكَ** معنی ہے تم نے فلاں شخص کو اپنی آنکھ سے نظر لگائی جس شخص کو نظر لگے گی اس کو معین یا معیون کہا جائے گا جبکہ نظر لگانے والے شخص کو "عائن "اور عیون کہا جائے گا۔

نظرِ بد کی حقیقت ہے کہ کوئی شخص کسی چیز کو اچھی سمجھ کر اس کی طرف ایسی نظر اٹھائے جس میں خبث طبیعت کے باعث حسد بھی شامل ہو تو ایسی نظر سے نقصان پہنچتا ہے۔[1]

علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں:

نظر بد کی اصل ہے کہ نظر لگانے والے کو کوئی چیز اچھی لگتی ہے پھر اس کے نفس کی ایک خبیث کیفیت اس کا پیچھا کرتی ہے پھر نفش اپنے اس زہر کو نافذ کرنے کے لیے اس شخص کی طرف نظر اٹھا کر دیکھتا ہے۔[2]

**نظر بد کی تاثیر پر قرآنی دلائل:**

**يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ**[3]

(اور یعقوبؑ نے ان کو (نصیحت کے طور) پر یہ بھی کہہ دیا کہ میرے بیٹو (مصر کے دارالحکومت میں) تم سب ایک ہی دروازے سے اندر داخل نہ ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے جانا، (تاکہ نظر بد سے دور رہو، اور یہ بھی محض ایک ظاہری تدبیر ہے ورنہ) میں خدا کے حکم کے مقابلہ میں تمہیں کچھ بھی کام نہیں دے سکتا، حکم تو بس اللہ ہی کا ہے، میرا بھروسہ بھی اسی پر ہے اور اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے، سب بھروسہ کرنے والوں کو، جب وہ انھیں راستوں سے جن کا حکم ان کے والد نے انھیں دیا تھا گئے۔ کچھ نہ تھا کہ اللہ نے جو بات مقرر کر دی ہے وہ اس سے انھیں ذرا بھی بچالے۔ مگر یعقوبؑ کے دل میں ایک خیال پیدا ہوا جسے اس نے پورا کر لیا بلاشبہ وہ ہمارے سکھلائے ہوئے علم کا عالم تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے)

حافظ ابن کثیر ان دونوں آیات کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں "اللہ تعالیٰ یعقوبؑ کے بارے میں بتا رہے ہیں کہ انہوں نے جب "بنیامین" اپنے بیٹوں کو مصر جانے کے لیے تیار کیا تو انہیں تلقین کی کہ وہ سب ایک دروازے سے داخل ہونے کی بجائے مختلف دروازوں سے داخل ہوں کیونکہ انہیں جس طرح کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ محمد بن کعب مجاہد، الضحاک قتادہ اور السدیؒ کا کہنا ہے اس بات کا خدشہ تھا کہ چونکہ ان کے بیٹے خوبصورت شکل وصورت والے ہیں کہیں نظرِ بد کا شکار نہ ہو جائیں اور نظرِ کا لگ جانا جانِ حق ہے۔[4]

**الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ**[5]

(اور کافر لوگ جب اس ذکر (قرآن) کو سنتے ہیں تو ایسے لگتا ہے جیسا کہ اکھاڑ دیں گے یہ لوگ آپ کے قدم اپنی (ٹیڑھی ترچھی) نگاہوں سے اور کہتے ہیں کہ یہ شخص تو پکا دیوانہ ہے)

حافظ ابن کثیر کا کہنا ہے اگر تیرے لیے اللہ کی حفاظت و حمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے تو نظرِ بد کا شکار ہو جاتا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نظر بد کا لگ جانا اور اس کا دوسروں پر اثر انداز ہونا حق ہے۔[6]

**وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ**[7]

(اے پیغمبر ﷺ! کہہ دیجئے کہ میں پناہ مانگتا ہوں حسد کرنے والی کی برائی سے جب وہ حسد کرے)

اس آیت سے اہلِ علم نے مراد لیا ہے کہ حسد کرنے والے سے دوسرے شخص کو غیر محسوس شکل میں جو نقصان پہنچتا ہے وہ نظر بد ہی کا نتیجہ ہے۔

**نظر بد کی تاثیر پر احادیث نبویہ ﷺ سے دلائل:**

امام مسلم حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا:

**الْعَيْنُ حَقٌّ، وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ، وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا**[8]

(نظر بد برحق ہے اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جاسکتی ہوتی تو وہ نظر بد ہے اور جب تم میں سے کسی شخص سے غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو وہ غسل کرے۔)

**عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْحُمَةِ، وَالْعَيْنِ، وَالنَّمْلَةِ**[9]

(انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے زہریلے ڈنک، نظر بد اور نملہ پر جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

**"كان يؤمر العائن فيتوضأ ثم يغتسل منه المعين"**[10]

(حاسد جس کی نظر لگی ہے کو وضو کرنے کا حکم دیا جائے گا پھر اس پانی سے جس کو نظر لگی ہو کو غسل دیا جائے گا)

**عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَمَرَ أَنْ يُسْتَرْقَى مِنَ العَيْنِ**[11]

(حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ نظر بد لگ جانے پر معوذتین سے دم کر لیا جائے۔)

**عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي بَيْتِهَا جَارِيَةً فِي وَجْهِهَا سَفْعَةٌ، فَقَالَ: اسْتَرْقُوا لَهَا، فَإِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ**[12]

(ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں ایک لڑکی دیکھی جس کے چہرے پر (نظر بد لگنے کی وجہ سے) کالے دھبے پڑ گئے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر دم کرا دو کیونکہ اسے نظر بد لگ گئی ہے۔)

**عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «العَيْنُ حَقٌّ» وَنَهَى عَنِ الوَشْمِ** [13]

(ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر بد لگنا حق ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسم پر گودنے سے منع فرمایا۔)

**لِآلِ حَزْمٍ فِي رُقْيَةِ الْحَيَّةِ، وَقَالَ لِأَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ: مَا لِي أَرَى أَجْسَامَ بَنِي أَخِي ضَارِعَةً تُصِيبُهُمُ الْحَاجَةُ قَالَتْ: لَا، وَلَكِنِ الْعَيْنُ تُسْرِعُ إِلَيْهِمْ، قَالَ: ارْقِيهِمْ قَالَتْ: فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: ارْقِيهِمْ** [14]

(جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے رسول ﷺ نے اجازت دی حزم کے لوگوں کو سانپ کے لیے منتر کرنے کی اور اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالی عنھا سے فرمایا کیا سبب ہے میں اپنے بھائی کے بچوں کو بلا پاتا ہوں کیا وہ بھوکے رہتے ہیں اسماء نے کہا نہیں ان کو نظر جلدی لگ جاتی ہے آپ ﷺ نے فرمایا کوئی منتر کر میں نے ایک منتر آپ ﷺ کے سامنے پیش کیا آپ ﷺ نے فرمایا کر)

**اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ، فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ** [15]

(نظر بد سے اللہ کی پناہ طلب کرو کیونکہ نظر بد برحق ہے)

**اَلْعَيْنُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَ تُدْخِلُ الْجَمَلَ الْقِدْرَ** [16]

(نظر بد آدمی کو قبر میں اور اونٹ کو ہانڈی میں پہنچادیتی ہے)

**اہلِ علم کی آراء:**

حافظ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں کہ اللہ کے حکم سے نظر بد کا لگنا اور اس کی تاثیر برحق ہے۔[17]

حافظ ابن حجرؒ کے نزدیک نظر بد کی حقیقت یوں ہے کہ ایک خبیث الطبع انسان اپنی حاسدانہ نظر شخص پر ڈالے اسے نقصان پہنچ جائے۔[18]

حافظ ابن قیمؒ فرماتے ہیں کچھ کم علم لوگوں نے نظرِ بد کی تاثیر کو باطل قرار دیا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ یہ محض توہم پرستی ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ سب سے زیادہ جاہل ہیں اور ان کی عقلوں پر پردہ پڑا ہوا ہے جبکہ تمام امتوں کے عقلا باوجود اختلاف مذاہب کے نظر بد سے انکار نہیں کرتے اگرچہ نظر بد کے سبب اور اس کی جہت تاثیر کے سلسلے میں ان میں اختلاف موجود ہے پھر کہتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جسموں اور روحوں میں مختلف طاقتیں اور طبعیتیں پیدا کر دی ہیں اور ان میں کئی خواص اور اثرانداز ہونے والی متعدد کیفیات وودیعت کی ہیں اور کسی عقلمند کے لیے ممکن نہیں کہ وہ جسموں میں روحوں کی تاثیر سے انکار کرے کیونکہ یہ چیز خود دیکھی اور محسوس کی جاسکتی ہے نظر بد بنیادی طور پر اس طرح لگ جاتی ہے کہ حسد کرنے والا ناپاک نفس جب ناپاک کیفیت اختیار کر کے کسی کے سامنے آتا ہے تو اس میں اس ناپاک کیفیت کا اثر ہو جاتا ہے اور ایسا کبھی آپس کے ملاپ کی وجہ سے ہوتا ہے، نظرِ بد تین مراحل سے گزر کر کسی پر اثرانداز ہوتا ہے سب سے پہلے دیکھنے والے شخص میں کسی چیز کے متعلق حیرت پیدا ہوتی پھر اس کے ناپاک نفس میں حاسدانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں اور پھر ان حاسدانہ جذبات کا زہر نظر کے ذریعے منتقل ہو جاتا ہے۔[19]

**نظر بد اور حسد میں فرق:**

ہر نظر لگانے والا شخص حاسد نہیں ہوتا ہے لیکن ہر حاسد نظر لگانے والا ہوتا ہے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفلق میں حاسد سے پناہ طلب کرنے کا حکم دیا ہے لہٰذا کوئی بھی مسلمان جب حاسد سے پناہ طلب کرتا ہے تو اس میں نظر لگانے والا انسان بھی خود بخود آ جائے گا۔

حسد بغض اور کینے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس میں یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ جو نعمت دوسرے کو ملی ہوئی ہے وہ اس سے چھن جائے اور حاسد کو مل جائے جبکہ نظر بد کا سبب حیرت پسندیدگی اور کسی چیز کو بڑا سمجھنا ہے۔

حاسد کسی متوقع کام کے متعلق حسد کر سکتا ہے جبکہ نظرِ بد لگانے والا کسی موجود چیز ہی کو نظر لگا سکتا ہے۔

انسان اپنے آپ سے حسد نہیں کر سکتا البتہ اپنے آپ کو نظر لگا سکتا ہے۔

حسد صرف کینہ پرور شخص ہی کرتا ہے جبکہ نظر ایک نیک آدمی کی بھی لگ سکتی ہے جبکہ وہ کسی چیز پر حیرت کا اظہار کرے گو اس میں کسی نعمت کے چھن جانے کا ارادہ شامل نہ ہو۔[20]

**نظر کے اثر انداز ہونے کے اسباب:**

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

**اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ**[21]

(بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا مگر لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں)

دوسری جگہ فرماتا ہے:

**وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ**[22]

(اور تمہیں جو بھی مصیبت پہنچی ہے تو وہ تمہارے اپنے ہی اعمال کی وجہ سے پہنچی ہے اور بہت سی باتوں سے تو وہ در گزر ہی فرماتا ہے۔)

**عقیدہ وحدانیت کی کمزوری:**

مشرک معین صورتوں ہی میں بند نہیں (بلکہ اس کے بہت سے راستے ہیں) بعض لوگ جب اپنے آپ کو بعض شرعیہ اعمال سے محفوظ دیکھتے ہیں تو سمجھتے ہیں کہ ہماری توحید مکمل ہو چکی ہے اور ہم شرک اکبر اور اصغر سے دور ہیں۔ شرک اکبر غیر اللہ کی عبادت کا نام ہے جیسے فوت شدگان سے امداد غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنا، غیر اللہ کے لیے نذر ایسے ہی اللہ پر توکل واعتماد کے بجائے غیر اللہ پر توکل واعتماد اور غیر اللہ سے نفع ونقصان کا یقین رکھنا یہ سب شرک ہے ایسے ہی اللہ کی محبت جیسی دوسرے سے محبت بھی شرک ہے۔ بعض فرائض کو ترک کر دینا جیسے نماز حالانکہ شہادتوں کے بعد ارکان اسلام میں سب سے عظیم رکن ہے اس کو قائم کرنا اسے کسی بھی شکل میں ادا کرنے کا نام نہیں بلکہ اس کی کچھ شروط اور ارکان ہیں۔[23]

**ذکر الٰہی سے غفلت:**

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

**وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ**[24]

(اور جو کوئی اندھا بن جاتا ہے (خدائے) رحمان کی یاد سے تو ہم مسلط کر دیتے ہیں اس پر ایک شیطان کو (اس کے سوءِ اختیار کی بناء پر) پھر وہ اس کا (ہر وقت کا) ساتھی ہو جاتا ہے)

جب لوگوں نے ذکر الٰہی سے غفلت برتی کتاب اللہ سے اعراض کیا آلات لہو ولعب کو گھر کی زینت بنالیا اپنے اوقات لغو اور غیر مفید کاموں میں گزارنے شروع تو شیطان ان پر مسلط ہو گئے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ :

**كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ، ثُمَّ أَعْيُنِ الْإِنْسِ، فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ، أَخَذَهُمَا وَتَرَكَ مَا سِوَى ذَلِكَ**[25]

(ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنوں کی نظر بد سے، پھر آدمیوں کی نظر بد سے پناہ مانگتے تھے، پھر جب معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) نازل ہوئیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پڑھنا شروع کیا، اور باقی تمام چیزیں چھوڑ دیں۔)

کافر کی نظرِ بد لگ سکتی ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ :

اور قریب ہے کہ کافر اپنی نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں یہاں کافروں کی تیز نگاہوں سے مراد ان کی نظر بد ہی ہے جیسا کہ امام ابن کثیرؒ نے وضاحت فرمائی ہے علاوہ ازیں نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ نظر بر حق ہے۔[26]

**نظر بد کا حکم:**

جادو کی طرح نظر بد بھی حرام ہے عائن جب کسی چیز کو دیکھے جو اسے اچھی لگی ہے تو برکت کی دعا دے حضور ﷺ نے عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہا جب انہوں نے سہیل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نظر لگائی

"جب تو نے اسے دیکھا اور تجھے اچھا لگا تو تو نے برکت کی دعا کیوں نہیں دی؟"

جب انسان کو کوئی چیز اچھی لگے تو ان الفاظ میں برکت کی دعا کرنی چاہئے :

**" ماشا الله لا قوة الا بالله "بارك الله لك**

مریض کو اپنی حفاظت کے لیے ایمان باللہ کو پختہ کرنا چاہئے اور توکل علی اللہ کو اپنانا چاہئے۔[27]

**نظر بد سے حفاظتی تدابیر:**

**برکت کی دعا کرنا:**

جب آدمی پسندیدہ چیز کو دیکھے تو برکت کی دعا کرے۔

امام نووی اس آیت میں

**وَلَوۡلَآ إِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَكَ قُلۡتَ مَا شَآءَ ٱللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِٱللَّهِ**[28]

(تونے اپنے باغ میں جاتے وقت کیوں نہ کہا کہ اللہ کا چاہا ہونے والا ہے، کوئی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد)

کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں مطلب ہے کہ جب اس باغ میں داخل ہوا تھا اور تجھے یہ بہت پیارا لگا تھا اور تونے اسے تعجب کی نظر سے دیکھا تو تجھے اللہ تعالٰی کے اس انعام پر اس کی حمد کرنی چاہیئے تھی کہ اس نے تجھے مال اور اولاد عطاء کر رکھی ہے جو کہ تیرے علاوہ دوسروں کو نہیں دی رکھی اور تجھے (**ماشا اللہ لا قوۃ الا باللہ**)[29] کہنا چاہیئے تھا

لہٰذا نظر ڈالنے والے کے لیے مستحب ہے کہ وہ نظر کے لیے برکت کی دعا کرتے ہوئے کہے

**اللھم بارك فيه**

(اے اللہ برکت کر اس میں)

معلوم ہوا کہ دوسروں کو اپنی نظر سے بچانے کے لیے ہر اچھی لگنے والی چیز کے حق میں برکت کی دعا کر دینی چاہیئے برکت کی دعا ان الفاظ میں بھی دی جاسکتی ہے:

**"اللھم بارك فيه و لا تضره"**

(اے اللہ! اس میں برکت فرما اور اسے نقصان سے بچا)[30]

سیدنا عامر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

**إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مِنْ أَخِيهِ، أَوْ مِنْ نَفْسِهِ، أَوْ مِنْ مَالِهِ مَا يُعْجِبُهُ، فَلْيُبَرِّكْهُ فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ**[31]

(جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی کسی ایسی چیز کو دیکھے جو اس کے دل کو بھا جائے تو اسے اس کے لیے برکت کی دعا کرنی چاہیئے)

**اللہ کی پناہ مانگنا:**

حاسدوں کے شر سے اللہ تعالٰی کی پناہ مانگنا اور معوذتین **قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلۡفَلَقِ** اور **قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ** کی تلاوت کرنا

ارشاد باری تعالٰی ہے:

**وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ**[32]

(حسد کرنے والوں کی برائی سے جب وہ حسد کرے میں پناہ مانگتا ہوں)

سیدنا ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جنوں اور انسانی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ معوذ تین یعنی دو سورتیں **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ** نازل ہوئیں جب یہ نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے انہیں اختیار کر لیا اور ان کے علاوہ تعوذ چھوڑ دیا۔[33]

**اللہ کی مدد کا حصول:**

نظر لگانے والے کے سامنے صبر کا مظاہرہ کرنا اسے برا بھلا نہ کہنا اور اذیت نہ دینا یہ بھی بچاؤ کے اسباب میں ہے نیز اللہ کی مدد طلب کی جائے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

**وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ**[34]

(اور جس نے بدلہ لیا اسی کے برابر جو اس کے ساتھ کیا گیا تھا پھر اگر اس سے زیادتی کی جائے تو یقیناً اللہ تعالیٰ خود اس کی مدد فرمائے گا بیشک اللہ در گزر کرنے والا بخشنے والا ہے)

اور فرمایا:

**وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ**[35]

(صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو)

**نظر لگانے والے سے عمدہ چیز کو بچانا:**

جس چیز کو نظر لگنے کا خدشہ ہو اسے نظر لگانے والے سے پردہ میں رکھا جائے کیونکہ نظر بد لالچی اور حاسد نفس سے سرزد ہوتی ہے کہ جو چیز اسے پسند آتی ہے اس میں لالچ یا حسد کا ظہار کرتا ہے اس لیے جب انسان کے پاس کوئی ایسی چیز ہو جس پر نظر لگنے کا ڈر ہے تو اسے اس کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ اسے ظاہر نہ کرے تاہم مکمل یقین ہو کہ یہ نظر بد بذات خود کچھ بھی نہیں ہر چیز صرف اللہ کے حکم اور تقدیر سے واقع ہوتی ہے۔[36]

جیسا فرمان الٰہی ہے:

**وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ**[37]

(اور نہیں وہ نقصان پہنچا سکتے کسی کو بھی مگر اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ)

ایک دفعہ سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک خوبصورت بچہ دیکھا اور فرمایا اس بچے کی ٹھوڑی کے گڑھے کو سیاہ کر دو تاکہ اسے نظر نہ لگے اسی طرح نظر لگانے والے سے حتی الامکان احتراز کیا جائے قاضی عیاض فرماتے ہیں: بعض علمائے کرام کا قول ہے کہ جب پتہ چل جائے کہ فلاں نظر لگانے میں مصروف ہے تو اجتناب کیا جائے۔[38]

**اللہ پر توکل:**

اور جو اللہ پر توکل رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے کافی ہے نیز اللہ کی جانب متوجہ رہے اور اخلاص اختیار کرے اور اس کی محبت رضا کو دلی میلانات میں شامل کرے جب صورت یہ ہو گی تو پھر یہ انسان کے لیے ممکن ہی نہیں ہے کہ اپنے خانہ دل وافکار میں اپنے حاسد کے متعلق کوئی دوسری پریشان کن سوچ پیدا کر سکے۔

**نظر کی علامات:**

نظر جادو سے زیادہ خطرناک ہے نظر حسد کی وجہ سے لگتی ہے نظر کا درد آنکھوں اور کنپٹیوں سے شروع ہو کر سر ی کی جانب پھیلتا اور پھر کندھوں سے اترتے ہوئے ہاتھ پاؤں کے کناروں میں پھیل جانا جسم پر عموماً چہرے کمر اور رانوں میں سرخ نیلے دانوں کا بکثرت نکلنا اور دھبے بننا، بکثرت پیشاب کا آنا اور قضائے حاجت کیلئے جانا، مسلسل تھوک بہنا جھاگ کی مانند یا سفید بلغم اور آنکھوں کا شدت سے پھر پھڑانا جھپکنا۔[39]

**نظر کا علاج:**

اس کے علاج کے کئی طریقے ہیں۔ جس شخص کی نظر لگی ہوا گر اس کا پتا چل جائے تو اسے غسل کرنے کا کہا جائے پھر جس پانی سے اس نے غسل کیا ہوا سے نظر سے متاثر ہونے والے شخص پر بہا دیا جائے۔

ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کا گزر سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ (ابوامامہ کے باپ) کے پاس ہوا، سہل رضی اللہ عنہ اس وقت نہا رہے تھے، عامر نے کہا: میں نے آپ کے جیسا پہلے نہیں دیکھا، اور نہ پردہ میں رہنے والی کنواری لڑکی کا بدن ایسا دیکھا، سہل رضی اللہ عنہ یہ سن کر تھوڑی ہی دیر میں چکرا کر گر پڑے، تو انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا، اور عرض کیا گیا کہ سہل کی خبر لیجئیے جو چکرا کر گر پڑے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم لوگوں کا گمان کس پر ہے "؟ لوگوں نے عرض کیا کہ عامر بن ربیعہ پر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کس بنیاد پر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے"، جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی کسی ایسی چیز کو دیکھے جو اس کے دل کو بھا جائے تو اسے اس کے لیے برکت کی دعا کرنی چاہیئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا، اور عامر کو حکم دیا کہ وضو کریں، تو انہوں نے اپنا چہرہ اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک، اور اپنے دونوں گھٹنے اور تہبند کے اندر کا حصہ دھویا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سہل رضی اللہ عنہ پر وہی پانی ڈالنے کا حکم دیا اور سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ شفایاب ہو گئے۔[40]

**نظر کے لیے غسل کروانا:**

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

**الْعَيْنُ حَقٌّ، وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ، وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا**[41]

(نظر بد بر حق ہے اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جا سکتی ہوتی تو وہ نظر بد ہے اور جب تم میں سے کسی شخص سے غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو وہ غسل کرے۔)

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر دعائیں پڑھیں۔

**بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اللهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ**[42]

(میں اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں یہ اس بیماری سے جو تجھے دکھ پہنچائے اور یہ حاسد کی برائی اور بدی سے اللہ تجھے شفا دے۔)

**بِاسْمِ اللهِ يُبْرِيكَ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ**

(اللہ تعالیٰ کے نام سے میں مدد چاہتا ہوں وہ تم کو اچھا کرے گا ہر بیماری سے تم کو شفا دے گا ہر جلنے والے کے جلن سے تم کو بچائے گا اور ہر بری نظر ڈالنے والے کی نظر سے۔)

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر قران مجید کی آخری تین سورتیں (سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورہ الناس) پڑھیں اور اس پر دم کر دیں۔

**خلاصہ**

علم ہر زمانہ میں اور ہر قوم کے عقیدے میں داخل رہا ہے۔ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ نظر بد کی حقیقت سے واقف ہو۔ ابتدائے آفرینش سے انسانی معاشرے میں اس کا وجود و ثبوت پایا جاتا ہے۔ نظر بد کفریہ شرکیہ الفاظ اور حرکات کی بدولت شیطانی قوتوں کے ذریعے اثرانداز ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے عام آدمی ہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر بھی متاثر ہو جایا کرتے تھے۔ نظر بد کی زد میں اکثر بچے خواتین و حضرات سب ہی آتے ہیں، خصوصاً خواتین کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خواتین کو کمزور اور کم قوت برداشت والا بنایا ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے اوپر ہونے والے مظالم یا اس کے مزاج کے خلاف ہونے والے واقعات ان کے ذہن پر انتہائی دباؤ ڈالتے ہیں۔ عورتوں سے

مردوں کی تعداد عموماً کم ہے۔ قصہ مختصر ہے کہ اسلام میں نظر بد کو حقیقت سے تعبیر کیا گیا ہے اور اس کے اثرات کو بہت زیادہ نقصان دہ بتایا گیا ہے لہذا اس سے حفاظتی تدابیر کو اپنانا از حد ضروری ہے اسی لیے نظر بد کا تعارف قران وسنت کی روشنی میں واضح کروانا نیز نظر بد کی حقیقت اور اس کے متعلق کا علماء کی آراء کی حقیقت کو سامنے لایا گیا ہے۔ نظر بد کے عصرِ حاضر میں ہونے والے مختلف طریقے، ان کی علامات، ان کے اثرات اور پھر اس سے بچنے کی احتیاطی تدابیر اور حل بتایا گیا ہے۔

**حوالہ جات**

[1] ۔ابن حجر عسقلانی، احمد بن علی، حافظ، فتح الباری، دار المعرفۃ بیروت، ۱۰/۲۰۰

[2] ابن قیم، حافظ، (مترجم) سید رئیس احمد جعفری، زاد المعاد، نفیس اکیڈمی کراچی، ۱۹۹۰ء، ۱۶۷/۶

[3] یوسف (۱۲) ۶۷-۶۸

[4] حافظ عماد الدین ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، مکتبہ دار لسلام الریاض الطبعۃ الاولی ۱۹۹۹ء، ۴۸۵/۲

[5] القلم (۶۸) ۵۱

[6] حافظ عماد الدین ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، مکتبہ دار لسلام الریاض الطبعۃ الاولی ۱۹۹۹ء، ۵۹۶/۲

7 الفلق (۱۱۳)۵

8 مسلم بن حجاج، امام، الصحیح مسلم، ادارہ اسلام ریاض، حدیث نمبر: ۲۱۸۸

9 مسلم بن حجاج، امام، الصحیح مسلم، ادارہ اسلام ریاض، حدیث نمبر: ۵۷۲۴

10 ابوداؤد، سلیمان بن اشعث، السنن ابی داؤد، دار لسلام الریاض الطبقہ الاولیٰ، ۱۹۹۹ء، حدیث نمبر: ۲۸۷۶

11 البخاری، محمد بن اسماعیل، (مترجم) مولانا محمد داؤد راز، الجامع الصحیح، مرکزی جمیعت اہلِ حدیث ہند، ۲۰۰۴ء، حدیث نمبر: ۵۷۳۸

12 البخاری، محمد بن اسماعیل، (مترجم) مولانا محمد داؤد راز، الجامع الصحیح، مرکزی جمیعت اہلِ حدیث ہند، ۲۰۰۴ء، حدیث نمبر: ۵۷۳۹

13 البخاری، محمد بن اسماعیل، (مترجم) مولانا محمد داؤد راز، الجامع الصحیح، مرکزی جمیعت اہلِ حدیث ہند، ۲۰۰۴ء، حدیث نمبر: ۵۷۴۰

14 مسلم بن حجاج، امام، الصحیح مسلم، ادارہ اسلام ریاض، حدیث نمبر: ۲۱۸۹

15 ابن ماجہ، عبداللہ، محمد بن یزید القزوینی، سنن ابن ماجہ، (مکتبہ دار لسلام الریاض الطیعۃ الاولی ۱۹۹۹ء)، حدیث نمبر: ۳۵۰۸

16 البانی، ناصر الدین، سلسلہ اللحادیث الصحیحہ، (الدار السلفیۃ والمکتب الاسلامی، ۱۴۰۴ھ، ۱۴۰۵ھ)، حدیث نمبر: ۱۶۵۰

17 حافظ عماد الدین ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، مکتبہ دار لسلام الریاض الطیعۃ الاولی ۱۹۹۹ء، ۴۱۰/۱۰

18 ابن حجر عسقلانی، احمد بن علی، حافظ، فتح الباری، دار المعرفۃ بیروت، ۲۰۰/۱۰۰

19 ابن قیم، حافظ، (مترجم) سید رئیس احمد جعفری، زاد المعاد، نفیس اکیڈمی کراچی، ۱۹۹۰ء، ۱۶۵/۴

20 مجاہد، عبد المالک، پراسرار حقائق، (دار لسلام پبلشرز لاہور)، ص ۱۴۳

21 یونس (۱۰)۴۴

22 الشوریٰ (۴۲)۳۰

23 نظر بد جادو حسد فتاوی، ص ۶۶

24 الزخرف (۴۳)۳۶

25 ابن ماجہ، عبداللہ، محمد بن یزید القزوینی، سنن ابن ماجہ، (مکتبہ دار لسلام الریاض الطیعۃ الاولی ۱۹۹۹ء)، حدیث نمبر: ۳۵۱۱

26 حافظ عماد الدین ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، مکتبہ دار لسلام الریاض الطیعۃ الاولی ۱۹۹۹ء، ۴۰۴/۶

27 نظر بد جادو حسد برائے فتاوی، ص ۱۶۰

28 الکھف (۱۸)۳۹

29 حافظ عماد الدین ابن کثیر، تفسیر ابن کثیر، مکتبہ دار لسلام الریاض الطیعۃ الاولی ۱۹۹۹ء، ۷۵/۳

30 عینی، علامہ، عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری، (ادارۃ الطباعۃ لاہور ۱۳۴۸ء)، ۴۰۴/۱۷-۴۰۵

31 احمد بن حنبل، امام، المسند (دار لفکر بیروت)، ۴۴۷/۳

32 الفلق (۱۱۳)۵

33 الترمذی، محمد بن عیسی، الجامع ترمذی، مکتبہ دار لسلام الریاض الطیعۃ الاولی ۱۹۹۹ء، حدیث نمبر ۲۰۵۸

34 الحج (۲۲)۶۰

[35] البقرہ(۲)۴۵

[36] ابن احمد الطیار عبداللہ،(مترجم) محمد عباس گوندلوی، جناتی اور شیطانی چالوں کاتوڑ،(دارالابلاغ پبلشرز لاہور، جولائی ۲۰۰۵ء)، ص ۲۸۱

[37] البقرہ(۲)۱۰۲

[38] البغوی، حسین بن مسعود، شرح السنہ، المکتبہ الاسلامی بیروت، ۱۴۰۳ھ، ص ۱۶۶/۲

[39] ابن احمد الطیار عبداللہ،(مترجم) محمد عباس گوندلوی، جناتی اور شیطانی چالوں کاتوڑ، دارالابلاغ پبلشرز لاہور، جولائی ۲۰۰۵ء، ص ۲۸۲

[40] ابن ماجہ، عبداللہ، محمد بن یزید القزوینی، سنن ابن ماجہ،(مکتبہ دارلسلام الریاض الطبعۃ الاولی ۱۹۹۹ء)،، حدیث نمبر: ۳۵۰۹

[41] مسلم بن حجاج، امام، الصحیح مسلم، ادارہ اسلام ریاض، حدیث نمبر: ۲۱۸۸

[42] مسلم بن حجاج، امام، الصحیح مسلم، ادارہ اسلام ریاض، حدیث نمبر: ۲۱۸۶

## References


1. Ibn Hajar al-Asqalani, Ahmad b. 'Ali, Hafiz, Fath al-Bari, Dar al-Mu'rifa, Beirut, 10/200
2. Ibn Qayyim, Hafiz, (translator) Sayyid Rais Ahmad Jafari, Zaad al-Ma'ad, Nafis Academy Karachi, 1990, 6/167
3. Joseph (12) 67-68
4. Hafiz Imad-ud-Din Ibn Kathir, Tafsir Ibn Kathir, Maktaba Dar-ul-Salam al-Riyadh al-Ta'i'at al-Awli, 1999, 2/485
5. Al-Kalam (68) 51
6. Hafiz Imad-ud-Din Ibn Kathir, Tafsir Ibn Kathir, Maktaba Dar-ul-Salam al-Riyadh al-Ta'i'at al-Awli,1999, 2/596
7. Al-Falaq (113) 5
8. Muslim bin Hajjaj, Imam, Al-Sahih Muslim, Institute of Islam Riyadh, Hadith No. 2188
9. Muslim bin Hajjaj, Imam, Al-Sahih Muslim, Institute of Islam Riyadh, Hadith No. 5724
10. Abu Dawud, Suleiman ibn Ash'ath, al-Sunan Abi Dawud, Dar-ul-Salam al-Riyad al-Tabaqah al-Awla, 1999, Hadith No. 2876
11. Al-Bukhari, Muhammad bin Isma'il, (translator) Maulana Muhammad Daud Raz, Al-Jami al-Sahih, Central Jamiat Ahl-e-Hadith Hind, 2004, Hadith No. 5738
12. Al-Bukhari, Muhammad bin Isma'il, (translator) Maulana Muhammad Daud Raz, Al-Jami al-Sahih, Central Jamiat Ahl-e-Hadith Hind, 2004, Hadith No. 5739
13. Al-Bukhari, Muhammad bin Isma'il, (translator) Maulana Muhammad Daud Raz, Al-Jami al-Sahih, Central Jamiat Ahl-e-Hadith Hind, 2004, Hadith No. 5740
14. Muslim bin Hajjaj, Imam, Al-Sahih Muslim, Institute of Islam Riyadh, Hadith No. 2189
15. Ibn Majah, Abdullah, Muhammad bin Yazid al-Qazvini, Sunan Ibn Majah, (Maktaba Dar-ul-Salam al-Riyadh al-Tayyat al-Awli, 1999), Hadith No. 3508
16. Al-Albaani, Nasir al-Din, Silsila al-Hadith al-Sahiha, (Al-Dar al-Salafiya wa'l-Maktab al-Islami, 1404 AH, 1405 AH), Hadith No. 1650
17. Hafiz Imad-ud-Din Ibn Kathir, Tafsir Ibn Kathir, Maktaba Dar-ul-Salam al-Riyadh al-Ta'i'at al-Awli, 1999, 10/410
18. Ibn Hajar al-Asqalani, Ahmad b. 'Ali, Hafiz, Fath al-Bari, Dar al-Mu'rifa, Beirut, 100/200
19. Ibn Qayyim, Hafiz, (translator) Sayyid Rais Ahmad Jafari, Zaad al-Ma'ad, Nafis Academy Karachi, 1990, 4/165
20. Mujahid, Abdul Malik, Mysterious Facts, (Dar-ul-Salam Publishers, Lahore), p. 143
21. Yunus (10) 44
22. Al-Shuri (42) 30
23. Fataawa Fataawa, p. 66

24. Al-Zakharf (43)36
25. Ibn Majah, 'Abd Allah, Muhammad ibn Yazid al-Qazvini, Sunan Ibn Majah, (Maktaba Dar-ul-Salam al-Riyadh al-Tayyat al-Awli, 1999), Hadith No. 3511
26. Hafiz Imad-ud-Din Ibn Kathir, Tafsir Ibn Kathir, Maktaba Dar-ul-Salam al-Riyadh al-Tayyat al-Awli, 1999, 6/404
27. Evil Magic jealousy for Fataawa, p. 160
28. Al-Khaf (18)39
29. Hafiz Imad-ud-Din Ibn Kathir, Tafsir Ibn Kathir, Maktaba Dar-ul-Salam al-Riyadh al-Ta'i'at al-Awli, 1999, 3/75
30. Aini, Allama, Ummatul Qari Sharh Sahih Bukhari, (Adarat al-Taba'ah, Lahore, 1348), 17/404-405
31. Ahmad ibn Hanbal, Imam, al-Musnad (Dar-ul-Fikr, Beirut), 3/447
32. Al-Falaq (113) 5
33. Al-Tirmidhi, Muhammad bin Isa, Al-Jami Tirmidhi, Maktaba Dar-ul-Salam al-Riyadh al-Ta'i'at al-Awli, 1999, Hadith No. 2058
34. Al-Hajj (22)60
35. Al-Baqara (2) 45
36. Ibn Ahmad al-Tayyar Abdullah, (translator) Muhammad Abbas Gondalvi, Jinnati and The Breaking of The Shaitabi Chawls, (Dar-ul-Balagh Publishers, Lahore, July 2005), p. 281
37. Al-Baqara (2) 102
38. Al-Baghawi, Husayn ibn Mas'ud, Sharh al-Sunnah, al-Maktaba al-Islami, Beirut, 1403AH , p. 2/166
39. Ibn Ahmad al-Tayyar Abdullah, (translator) Muhammad Abbas Gondalvi, Breaking of Jinnati and Shaitibi Chawls, Dar-ul-Baloch Publishers, Lahore, July2005, p. 282
40. Ibn Majah, 'Abd Allah, Muhammad ibn Yazid al-Qazvini, Sunan Ibn Majah, (Maktaba Dar-ul-Salam al-Riyadh al-Tayyat al-Awli, 1999), Hadith No. 3509
41. Muslim bin Hajjaj, Imam, Al-Sahih Muslim, Institute of Islam Riyadh, Hadith No. 2188
42. Muslim bin Hajjaj, Imam, Al-Sahih Muslim, Institute of Islam Riyadh, Hadith No. 2186